سوال

قرض لے کر تجارت کرنے والے سے زیادہ طلب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے مجھ سے تین سال پہلے قریبا پچاس ہزار ریال قرض لیے اور کہا کہ وہ چھ ماہ کے اندر واپس کر دے گا لیکن اس نے ابھی تک یہ قرض واپس نہیں کیا، اور اس سے وہ تجارت کر رہا ہے، تو کیا یہ جائز ہے کہ میں اس سے اپنے اصل سرمایہ سے زیادہ کا مطالبہ کروں یا یہ ناجائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو صرف اپنے اصل سرمایہ ہی کا مطالبہ کرنا چاہیے، اس سے زیادہ کا مطالبہ کرنا جائز نہیں۔ ہاں البتہ اگر وہ از خود آپ کے حق سے زیادہ اپنی طرف سے دے دے بشرطیکہ آپ اس کا نہ مطالبہ کریں اور نہ اسے اس کا پابند کریں تو یہ اس کے حق میں افضل اور احسان ہے تاکہ وہ اس صحیح حدیث پر عمل کر سکے:

(ان من خیار الناس احسنهم قضاء) (صحیح البخاري' الاستقراض' باب ہل یعطی اکبر من سنہ' ح: 2392 صحیح مسلم' المساقاۃ' باب جواز اقتاض الحیوان الخ' ح: 1600)

"بے شک بہترین لوگ وہ ہیں جو احسن انداز میں قرض ادا کریں۔"

اور اس طرح اسے آپ کے احسان کا بدلہ چکانے کا موقع بھی مل جائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

(من صنع الیکم معروفا فکافئوہ' فان لم تجدوا ما تکافئونہ فادعوا لہ حتی تروا انکم قد کافاتموہ) (سنن ابی داود' الزکاۃ' باب عطیۃ من سال باللہ عزوجل' ح: 1672)

"جو شخص تم سے نیکی کرے تو اسے اس کی نیکی کا بدلہ دو اور اگر تمہارے پاس بدلہ دینے کو کچھ نہ ہو تو اس کے لیے اس قدر کثرت سے دعا کرو حتی کہ تمہیں یہ معلوم ہو کہ تم نے اس کا حق ادا کر دیا ہے۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2ص540

محدث فتویٰ